السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ راس المال یعنی پونجی پر ہے، یا منافع پر ہے مثلاً زید نے پانچ ہزار روپے سے تجارت شرع کی۔ ایک سال گزرنے پر اس کو ایک ہزار منافع ہوا اور دوسرے سال چھ ہزار سے تجارت کی تو سال گزرنے پر پھر ایک ہزار منافع ہوا تو پہلے سال اور دوسرے سال کتنے روپے کی زکوٰہ ادا کرے، اسی صورت سے تیسرے سال سات ہزار سے تجارت شروع کی تو سال ختم ہونے پر اس کو کچھ فائدہ نہیں ہوا تو وہ زکوٰہ دے گا یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ اصل مال پر ہے جس پر پورا سال گذرا ہو، صورت مرقومہ میں پہلے سال پانچ ہزار کی واجب ہوگی، اور دسرے سال چھ ہزار کی۔ نفع بعد وصول آئندہ سال میں محسوب ہوگا۔ چونکہ زکوٰہ اصل مال پر از قسم عبادت ہے، اس لیے جس (سال نفع نہیں ہوا۔ اس سال بھی زکوٰۃ واجب ہوگی۔ (اہل حدیث ۲۰ رمضان ۱۳۵۰ ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴٦۸

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

**جلد 7 ص 82**

**محدث فتویٰ**